قلم برداشتہ

شمس الاسلام بہاری

ہیں بڑے ہی خبیث مرزائی!

یار تم مرزائیوں کے پیچھے پڑے رہتے ہو کیا یہ بھی کوئی کام ہے؟

طاہر تم چھ ماہ بعد ربوے جاتے ہو واپسی پر نہ جانے تمہیں ربوائی بخار ہو جاتا ہے۔ تم بے کار باتیں کرنے لگ جاتے ہو۔ وہ وہ اول فول بکتے ہو کہ خدا کی پناہ۔ میں تمہاری سنگت و ہمسائیگی سے تنگ آچکا ہوں۔

چودھری صاحب آپ خفا نہ ہوں یہ جمہوریت کا دور ہے مجھے بھی تو اپنی رائے کے اظہار کا حق ہے۔ پھر وہی بات میں نے بھی کبھی تمہاری مذھبی شخصیتوں کو کچھ کہا، تم کو اپنی مذھبی رائے کے اظہار کا تو مکمل حق ہے مگر ہمارے مذھبی زعماء کے حق میں ہرزہ سرائی کا بھی کیا جمہوریت تمہیں حق دیتی ہے؟

نہیں جناب جمہوریت اس کا حق تو نہیں دیتی۔

پھر تم میری پسندیدہ شخصیات کو برا بھلا کہہ کر مجھ سے کس رواداری کی توقع رکھتے ہو؟ ۷۴ برس ہو گئے تمہیں میرے ساتھ کام کرتے ہوئے۔ تمہارا ہمارا گھر بھی ایک ہی محلے میں ہے۔ میں نے رواداری کے جذبے کے ماتحت ہی تمہارا بیسیوں دفعہ تحفظ کیا۔ ورنہ محلے کے نوجوان تمہارا مردہ بھی ذلیل کر دیتے۔ تم نے پچھلے دنوں ایک اور کمینی حرکت کی۔ میرے ہی بچوں کو سیر و تفریح کے بہانے تم پہلے ربوے لے گئے جہاں تم نے مرزا طاہر کا ہفتہ وار ڈرامہ دکھایا، پھر اسکی بہت سی وڈیو کیسٹیں دکھائیں پھر تم نے وہاں سے ایک "چگی داڑھی والے فریبی" کو ساتھ لیکر اپنا ہم سفر بنایا جو بطور خاص تربیت کے لئے ساتھ چپکا رہا۔ تم مری گئے تو مرزائی (قادیانی) کے گھر میں رہے۔ مغرب کے بعد تم میرے بچوں کو اپنے دارالذکر میں لے گئے اور اپنے "ڈبی ٹیبل مذھب" کی تبلیغ کرتے رہے۔ تم سوات اور کاغان ویلی میں گھومے پھرے مگر تم نے ان بچوں کی نگرانی یوں کی جیسے اسرائیلی فلسطینی مسلمانوں کی کرتے ہیں۔ یوں معلوم ہوتا ہے تم نے یہ کارِ خیر بھی یہودیوں سے سیکھا ہے۔ اب میرے بڑے لڑکے نے اللہ کے فضل و رحمت سے سیکنڈ ڈویژن میں ایم اے انگلش پاس کیا ہے تو تم نے اسے باہر بھجوانے کا جھانسہ دیا۔ اور اسے ۲۵ ہزار ماہانہ کا لالچ دیا اور کہا کہ معمولی بات ہے ایک کام ہمارا بھی کر دو کہ مرزائیت کی "سنہری، وروپہلی" گلی میں سے ہو کر گزر جاؤ اور ہمارا فارم پُر کر دو...... جس میں غلام احمد قادیانی سے لیکر مرزا طاہر تک سب کی اطاعت کا وعدہ لیا جاتا ہے۔

تم نے میرے بیٹے کی اطاعت و غلامی سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ سے توڑ کر اپنے گندے غلیظ زناکار

لوگوں سے وابستہ کرانے کی ناپاک حرکت کی، تمہیں شرم نہیں آتی۔ تم نے اس بات کی لاج بھی نہ رکھی کہ میں تمہارا محسن ہوں۔ تم نے محسن کشی کی۔ اس وقت کو یاد کرو جب تمہاری منگیتر کو "الہام" کی خوشخبری کے ذریعہ مسٹر ناصر لے اڑا تھا اور تم روتے ہوئے میرے پاس آئے تھے۔ میں نے پوری ایمانداری سے تمہاری مدد نہیں خدمت کی۔ صرف انسانیت کے حوالے سے۔

چودھری صاحب مجھے معاف کردیں آپ تو سیریس ہوگئے ہیں جانے بھی دیں چودھری صاحب۔ پلیز اپنے رویے پر نظر ثانی کریں۔ مجھے معلوم نہیں تھا کہ آپ بھی ان معاملات میں مذہبی ذہن رکھتے ہیں۔

طاہر! نام تو تمہارا طاہر ہے مگر کام تمہارا نجاست پھیلانا ہے۔ تمہارے اندر کی نجاست تمہاری زبان پر آگئی کہ میں مذہبی ذہن رکھتا ہوں۔ الحمدللہ میں مذہبی ذہن رکھتا ہوں ورنہ سینتالیس برسوں میں تو میری لٹیا ہی ڈوب گئی ہوتی۔ میں، میری بیوی بچے، ہم سب کے سب تمہارے ہم زبان ہوگئے ہوتے واقعتہً تم منافق ہو۔ قائد عوام ذوالفقار علی بھٹو نے تمہارے متعلق ٹھیک ہی کہا تھا۔ ہم نے بلاوجہ اسکی مخالفت کی وہ تمہیں منافق سمجھتا تھا اسی لئے اس نے تمہارے ساتھ یہ سلوک کیا۔ تم سینتالیس برس تک میرے ہمسایہ میں رہ کر میری انسانیت پروری و ہمدردی کے باجود اپنے اندر کوئی تبدیلی نہیں لاسکے تو تم نے مجھے ہی مذہبی غیرت سے محروم سمجھ لیا تھا جو میری اولاد پر وارداتیا بن کر شبخون مارنے کی ٹھانی۔ تم سچے کافر ہو، اسمیں کوئی شک نہیں۔ تمہاری اس واردات کے بعد مجھے اس بات کا یقین آگیا ہے کہ تم اپنے کفر میں بہت مضبوط اور مرزائیت کا گند پھیلانے کے لئے تمہیں جو بھی روپ دھارنا پڑے تم دھار لیتے ہو، تم بہروپئے ہو اور میں دوبارہ کہتا ہوں بھٹو سچا تھا۔ تم سوالا ئزڈ منافق ہو...... میں آج کے بعد تمہیں منافق کہوں گا اور تمہیں محلے سے ویسے ہی نکالوں گا جیسے حضور ﷺ نے منافقوں کو نام لیکر مسجد نبوی سے نکالا تھا۔ سنو! مولانا ظفر علی خاں مرحوم و مغفور میرے محسن بھی ہیں اور میرے رہنماء بھی۔ اور میرے زعیم ہیں، میرے پسندیدہ شخص ہیں۔ آج تم نے انکے خلاف بک بک کی تو مجھے بہت تکلیف ہوئی تم ان کی پیش گوئی کے مصداق ہو۔ انہوں نے سچ فرمایا تھا۔

آج بادِ صبا خبر لائی
ہیں بڑے ہی خبیث مرزائی